

# اپریل 17 کو وگیان بھون میں منعقد۔ این آئی ایم سی اے آر ای عالمی یوم 7 صحت۔ عالمی اجلاس کے افتتاح کے موقع پر صدر جم۔ وری۔ کی تقریر

Posted On: 07 APR 2017 8:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 7 اپریل 2017 مجھے پہلے این آئی ایم سی اے آر ای عالمی یوم صحت۔ عالمی اجلاس کے موقع پر آپ کے درمیان آکر بیحد خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ عالمی تنظیم (ڈبلیو ایچ او) کے قیام کی سالگراہ کو یاد کرنے کے لئے ہر سال 7 اپریل کو منایا جانے والا عالمی یوم صحت دنیا بھر کے لوگوں کے لئے تشویش کا باعث صحت کے ایک خصوصی موضوع پر چرچہ کرنے اور اس سے متعلق لائحہ عمل طے کرنے کے لئے ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔

مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ این آئی ایم سی اے آر ای نے عالمی یوم صحت کے موقع پر اس کانفرنس کا انعقاد کرنے میں پہل کی ہے۔ این آئی ایم سی اے آر ای عالمی یوم صحت اجلاس کا سلوگن ہے ”صحت مند ذہن کے لئے متحد ہوں“۔ کچھ وقت پہلے پوری دنیا نے پائیدار ترقی کے اہداف کی شکل میں ایک عہد کیا تھا، جس میں ذہنی صحت کا تذکرہ نمایاں طور پر تھا۔ انہیں کے ساتھ ہم نے 2030 تک مقررہ اہداف کے حصول کے لئے عہد بستگی کی ہے۔ اس مسئلے کی سطح اور دستیاب محدود وقت کو دیکھتے ہوئے ہمارا کام بلاشبہ ایک چیلنج بھرا کام ہے۔

خواتین و حضرات،

ذہنی صحت کے فقدان سے دنیا بھر میں مجموعی معذوری اور مریضانہ پن میں کافی حد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کو ذہنی گڑبڑی لاحق ہوتی ہے تو انسانی افادیت خواہ وہ افرادی قوت میں ہو یا کنبہ جاتی شکل میں، اس میں نمایاں طور پر کمی آ جاتی ہے۔ ذہنی صحت میں گڑبڑی کا دائرہ انتہائی وسیع ہے اور یہ معمولی گڑبڑی سے لیکر انتہائی پیچیدہ شکل اختیار کر جاتا ہے۔ اکثر و بیشتر یہ دیکھا جاتا ہے کہ ذہنی صحت کی معمولی گڑبڑی کا بروقت علاج اگر نہیں کیا گیا تو یہ مزید پیچیدہ شکل اختیار کر لیتی ہے اور مریض مریضانہ پن کے اعلیٰ ترین خطرے سے دوچار ہوتا ہے۔ اس طرح کے مریض اکثر و بیشتر خاندانوں کے لئے ایک بہت بڑا بوجھ بن جاتے ہیں۔

ذہنی صحت سے متعلق تمام گڑبڑیوں میں پڑمردگی شاید سب سے عام گڑبڑی ہے۔ پڑمردگی مختلف گوشہ حیات سے تعلق رکھنے والے ہر عمر کے افراد پر اثر انداز ہوتی ہے۔ این آئی ایم ایچ اے این ایس کے زیر اہتمام کرائے گئے قومی ذہنی صحت سروے 2015-16 کے مطابق 5.2 فیصد ہندوستان کی بالغ آبادی کسی نہ کسی شکل میں پڑمردگی سے دوچار ہے۔ خاندان کے ارکان میں سمجھ نہ ہونے کی وجہ سے پڑمردگی کے مسئلے کو اکثر و بیشتر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ ذہنی گڑبڑی کے ساتھ ایک سماجی داغ جڑ جاتا ہے۔ گرچہ اس کا علاج باآسانی کیا جاسکتا ہے۔ ذہنی گڑبڑی کا مسئلہ ہندوستان میں ایک سنگین مسئلہ بھی ہے۔ تاہم خوشی کی بات یہ ہے کہ لوگوں نے اب اس مسئلے کے بارے میں تبادلہ خیال کرنا شروع کر دیا ہے جس کے نتیجے میں اس حوالے سے لوگوں میں بہت زیادہ بیداری آئی ہے۔ میں اس موقع پر یہ ذکر کرنا چاہوں گا کہ ہمارے خاندانی نظام کے ساتھ روایتی ہندوستانی اقدار ان لوگوں کی مدد کے لئے اچھا میکانزم ثابت ہوسکتے ہیں جنہیں ذہنی بیماری لاحق ہے۔ میں یہاں ڈاکٹروں سے اپیل کرنا چاہوں گا کہ وہ سبھی کو صحت فراہم کرانے کی غرض سے یوگا نظام کے ساتھ ساتھ سوشل سپورٹ سسٹم، روحانی عقائد اور طریقوں پر بھی اپنی توجہ مرکوز کریں۔

خواتین و حضرات،

ہندوستان میں ذہنی صحت کے پیشہ ور افراد کی شدید قلت ہے اور ٹیلی میڈیسن کے ذریعہ موثر انداز میں سروس کے اس خلا کو پر کیا جاسکتا ہے۔ ذہنی صحت سے متعلق صلاح و مشورے کے ضرورت مند دیہی اور شہری آبادی کے لئے ای سی اے پی اور ایس او ایل ٹیلی سائیکٹری ایپلی کیشن کا افتتاح کر کے عالمی یوم صحت کا اجلاس صحیح سمت میں شروع ہوا ہے۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی کہ امریکہ کی انٹرنیشنل سوسائٹی فار ٹیلی میڈیسن اینڈ ای۔ ہیلتھ نے اب سرکاری نیشنل سوسائٹی کے طور پر ہندوستان کی ٹیلی میڈیسن سوسائٹی کو تسلیم کر لیا ہے۔ ٹیلی نفسیات سے شرح اموات میں نمایاں طور پر کمی آئے گی۔

مجھے خصوصی طور پر ٹیلی میڈیسن سینٹر آف آرمڈ فورسز سے متعلق گائڈ لائنس اور ریسارسز میٹریل کے بارے میں ایک سی ڈی کی پہلی کاپی پاکر خوشی ہو رہی ہے۔ مسلح افواج کے حفظان صحت کے نظام میں ٹیلی میڈیسن ایپلی کیشن اور دفاعی افواج اور ان پر منحصر لوگوں کی صحت کی دیکھ بھال میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ فوج میں ٹیلی میڈیسن کے نفاذ کے لئے نئے این او ڈی ای ایس کے تعارف کے ساتھ بالخصوص شمال مشرق کے پہاڑی علاقوں میں معیاری حفظان صحت تک رسائی بہت زیادہ ہو جائے گی۔ ٹیلی میڈیسن ہمارے فوجی جوانوں کی زندگیوں کو بچانے اور صحت سے متعلق مسائل سے انہیں پیشگی اپ ڈیٹ کرنے میں ایک اہم رول ادا کرے گا۔ ٹیلی میڈیسن مسلح افواج کے لئے انتہائی موزوں ہے اور اس سے حفظان صحت کے نظام میں کافی بہتری آئے گی۔

خواتین و حضرات

مجھے خوشی ہے کہ عالمی یوم صحت کے اجلاس کے منتظمین نے دنیا بھر کے مختلف شہروں میں کلیدی پیروی اجتماع کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ اجتماعی کام کے لئے ایک وسیع تر فریم ورک تیار کیا جاسکے۔ میں آپ سب سے عالمی سطح پر سوچنے اور مقامی سطح پر کام کرنے کی اپیل کرتا ہوں۔ میں سبھی متعلقہ حصے داروں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ پڑمردگی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے متحد ہوں۔ مجھے چنئی کی سویٹا یونیورسٹی کے چانسلر ڈاکٹر این ایم ویرین کو این آئی ایم سی اے آر ای لائف ٹائم اچیو منٹ ایوارڈ دیکر بے حد خوشی ہو رہی ہے جنہوں نے اپنی لگن، اخلاص اور محنت کی بدولت سویٹا یونیورسٹی کو ملک کی ممتاز یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا۔

خواتین و حضرات،

اپنی تقریر ختم کرنے سے پہلے میں امریکہ کے شکاگو کے معروف ڈاکٹر وجے جی پرہاکر کی کوششوں کی ستائش کرتا ہوں جنہوں نے ہندوستان میں پہلا این آئی ایم سی اے آر ای عالمی صحت اجلاس کے انعقاد کی پہل کی نیز ان شریک میزبان تنظیموں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے پڑمردگی کے بارے میں لوگوں کے اندر بیداری پیدا کرنے اور اس سے نمٹنے کے لئے ایک وسیع فریم ورک کی تشکیل کے لئے این آئی ایم سی اے آر ای کا ساتھ دیا۔ اس اجلاس میں شریک سمندر پار کی شریک میزبان تنظیموں کا بھی میں خیر مقدم کرتا ہوں۔

آئیے ہم پڑمردگی کے بارے میں لوگوں کے اندر بیداری پیدا کرنے سے متعلق اپنی کوششوں کو مزید رفتار دیں اور اپنے حفظان صحت کے نظام کو مزید مضبوط کرنے پر توجہ مرکوز کریں۔ مجھے یقین ہے کہ این آئی ایم سی اے آر ای عالمی یوم صحت کا یہ اجلاس آپ سب کو ترغیب حاصل کرنے اور چیلنج سے نمٹنے میں ایک سنہرہ موقع فراہم کرے گا۔ مجھے امید ہے کہ اجلاس کے شرکا ذہنی صحت کی صورتحال سے نمٹنے میں یہاں سے اچھی معلومات سے لیس ہو کر واپس جائیں گے۔ آئیے ہم ذہنی صحت کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے متحد ہوں۔ میں آپ کی کامیابی کے لئے الوہی رفتار کی تمنا کرتا ہوں اور آپ کی تمام جد و جہد کامیاب ہو، اس کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

م ن۔ ن ا۔ ن ا۔

